اکتوبر ۲۰۰۹

خالد اسحاق

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

جناب عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

میدان احد میں جناب محمد بن عبداللہ ﷺ (فداہ ابی وامی) سے مقابلہ کے لیے قریش بہت بڑی جمعیت کے ساتھ مکہ سے آئے تھے۔ جس میں سردار و غلام سبھی شامل تھے۔ فوج کے ہمراہ خواتین بھی تھیں جن میں ابوسفیان کی زوجہ ہند بنت عتبہ، عمر بن عاص کی بیوی ریطہ بنت منبہ اور سلافہ بنت سعد خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ سلافہ بنت سعد کے ساتھ اس کا شوہر طلحہ اور اس کے تینوں بیٹے مسافع، جلاس اور کلاب بھی تھے۔

کوہ احد کے پاس جب دونوں فوجیں باہم متصادم ہوئیں اور جنگ کی آگ بڑھک اٹھی تو ہند بنت عتبہ اور اس کے ساتھ کی عورتیں اٹھیں اور صفوں کے پیچھے جا کھڑی ہوئیں۔ وہ اپنے ہاتھوں میں دف تھامے انہیں بجا بجا کر گا رہی تھیں۔

''اگر تم دشمن سے جنگ کے لیے آگے بڑھو گے تو ہم تمہیں گلے لگائیں گی اور تمہارے لیے آرام دہ بستر بچھائیں گی، لیکن اگر تم نے پیٹھ پھیر لی تو ہم نفرت وحقارت کے ساتھ تمہیں چھوڑ دیں گی''(۱)۔

پھر جنگ کا ہنگامہ فرو ہوا اور اس میں قریش کو مسلمانوں پر فتح حاصل ہوئی تو قریشی عورتیں جو نشہ فتح وکامرانی میں چور تھیں، اٹھ کھڑی ہوئیں۔ زیر لب گنگناتی ہوئی مسلمان شہداء کی لاشوں کو انہماک کے ساتھ تلاش کرتیں اور انہیں بری طرح مسخ کرتی تھیں۔ ان میں سے ایک کی آتش غیظ وغضب اس کے بعد بھی سرد نہ ہوئی تو اس نے ان کٹے ہوئے اعضاء سے ہار اور پازیب بنا کر انہیں اپنے گلے اور پاؤں کی زینت بنالیا۔ یہ سب کچھ اس نے اپنے باپ بھائی اور چچا کے انتقام میں کیا جو جنگ بدر میں قتل کیے گئے تھے۔ مگر سلافہ بنت سعد کی شان اس کے ساتھ کی ان خواتین سے بالکل مختلف تھی۔ وہ نہایت اضطراب و بے چینی کی کیفیت میں مبتلا تھی اور انتہائی بے قراری کے ساتھ اپنے شوہر یا تینوں لڑکوں میں سے کسی ایک



کی آمد کی منتظر تھی تا کہ اس کے ذریعے سے دوسروں کی خیریت معلوم کر سکے اور پھر وہ بھی دوسری عورتوں کے ساتھ مل کر جشن فتح منائے۔ لیکن اس کے انتظار کی یہ گھڑیاں طویل سے طویل تر ہوتی چلی گئیں، آخر کار وہ میدان جنگ میں گھس گئی۔ اچانک اس کی نگاہ اپنے شوہر کے جسد بے روح پر پڑی جو اپنے خون میں لت پت زمین پر پڑا تھا۔ وہ کسی خوف زدہ شیرنی کی طرح پورے میدان میں تیزی سے ادھر ادھر دوڑنے لگی۔ وہ اپنے بیٹوں مسافع، کلاب اور جلاس کی تلاش میں ہر سمت میں اپنی نظریں دوڑاتی رہی اور آخر کار انہیں دیکھ ہی لیا۔ وہ کوہ احد کی تلی میں زمین پر پڑے ہوئے تھے۔ ان میں سے مسافع اور کلاب تو اپنا سفر حیات ختم کر چکے تھے، البتہ جلاس کو اس نے اس حال میں پایا کہ اس کی زندگی کے آخری سانس ابھی باقی تھے، سلافہ اپنے بیٹے کے اوپر جھک گئی جو سکرات موت سے نبرد آزما تھا۔ اس نے جلاس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا اور اس کے منہ اور پیشانی سے خون صاف کرنے لگی۔ اس غم انگیز منظر کی ہولناکی سے آنسو اس کی آنکھوں سے خشک ہو چکے تھے۔ وہ جلاس کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہوئی بولی ''میرے لال! کس نے تجھے پچھاڑا ہے؟''

جلاس جواب دینا چاہتا تھا لیکن عالم نزاع کی خرخراہٹ اس کے آڑے آگئی اور وہ کوئی جواب نہ دے سکا۔ سلافہ نے بار بار اور اصرار کے ساتھ پوچھا تو اس نے بہ مشکل صرف اتنا کہا ''مجھے عاصم بن ثابت نے پچھاڑا ہے اور میرے بھائی مسافع کو بھی اور.....'' اور جملہ پورا کرنے سے پہلے ہی اس نے آخری ہچکی لی اور اس کا جسم بے جان ہو گیا۔

سلافہ بنت سعد اس صورت حال کو دیکھ کر دیوانی ہو گئی۔ وہ بآواز بلند چیخ چیخ کر رونے لگی اور اس نے لات وعزت کی قسم کھا کر کہا ''جب تک قریش اس کے لیے عاصم بن ثابتؓ سے انتقام نہ لے لیں اور اس کو شراب پینے کے لیے عاصم کی کھوپڑی نہ دے دیں، نہ اس کی بے قراری کو قرار نصیب ہوگا نہ اس کی آنکھوں سے آنسو خشک ہوں گے''۔ پھر اس نے نذر مانی کہ ''جو شخص عاصم بن ثابت کو زندہ گرفتار کر کے لائے گا یا قتل کر کے اس کا سر پیش کرے گا وہ اسے مالا مال کر دے گی''۔

(۱) سیرت النبی ﷺ مولفہ امام ابن کثیر مجلد ۲: ۳۳۲۔ سیرت ہشام صفحہ ۴۷۱۔ (۲) سیرت ابن ہشام صفحہ ۴۰۰ (۳) یہ واقع رجیع کہلاتا ہے۔ تفصیلات صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث ۴۰۸۶، سیرت ابن ہشام، صفحہ ۴۴۰

جنگ احد کے خاتمہ کے بعد مسلمان مدینہ لوٹ آئے۔ وہ جنگ اور اس میں پیش آنے والے واقعات کا آپس میں ذکر کرتے، ان بہادروں کے لیے اظہار ہمدردی وغم گساری کرتے جو جنگ میں جام شہادت نوش کر چکے تھے اور ان لوگوں کے حق میں تعریفی کلمات کہتے جنہوں نے غیر معمولی جرات و شجاعت کا مظاہرہ کیا اور شمشیر زنی کے جوہر دکھائے۔

وہ خاص طور سے جناب عاصم بن ثابتؓ کا تذکرہ کرتے اور اس بات پر اظہار حیرت کرتے کہ ''ان کے لیے کس طرح یہ ممکن ہوا کہ انہوں نے ایک ہی گھر کے تین حقیقی بھائیوں کو خاک وخون میں لٹایا اور ان کے علاوہ بھی کئی ایک کو موت کے گھاٹ اتارا''۔

یہ سن کر انہیں میں سے کسی نے کہا'' اس میں حیرت کی کون سی بات ہے؟ کیا آپ لوگوں کو یہ بات یاد نہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے جنگ بدر سے کچھ پہلے ہم لوگوں سے دریافت فرمایا تھا کہ ''تم لوگ قتال کس طرح کرو گے؟'' تو اس وقت عاصم بن ثابتؓ نے کمان ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا تھا'' جب دشمن ہم سے سو ہاتھ کے فاصلے پر ہوگا تو ہم تیر اندازی سے کام لیں گے، اور جب وہ قریب آ جائیں گے اور ہمارے نیزوں کی پہنچ کے دائرے میں ہوں گے تو نیزہ بازی ہوگی حتی کہ نیزے ٹوٹ جائیں گے، اور جب نیزے ٹوٹ جائیں گے تو ہم انہیں پھینک کر اپنی تلواریں بے نیام کرلیں گے اور پھر شمشیر زنی کے ہاتھ دکھائی گے''۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا **ھکذا الحرب من قاتل فلیقاتل کما یقاتل عاصم بن ثابت** ''یہ ہے جنگ کا صحیح طریقہ۔ جس کو قتل کرنا ہو وہ عاصم بن ثابت کی طرح قتال کرے''۔

جنگ احد کے کچھ دنوں بعد رسول اللہ ﷺ نے ایک خاص مہم پر بھیجنے کے لیے چھ صحابہ کرامؓ کو طلب فرمایا اور جناب عاصم بن ثابتؓ کو ان کا امیر مقرر کیا۔ یہ جماعت مکہ کے قریب ایک راستہ سے گزر رہے تھے کہ قبیلہ بنو ہذیل کے کچھ لوگوں کو ان کی خبر ہو گئی اور وہ تیزی کے ساتھ ان کی طرف دوڑ پڑے اور انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا۔ جناب عاصمؓ اور ساتھیوں نے انہیں دیکھ کر اپنی تلواریں سونت لیں اور محاصرین سے لڑنے کے لیے تیار ہو گئے۔ بنو ہذیل نے کہا کہ ''تم لوگ ہم سے مقابلہ نہیں کر سکو گے اور نہ ہم سے لڑ کر اپنی جانیں ہی بچا سکو گے۔ تمہارے حق میں یہی بہتر ہے کہ تم اپنے ہتھیار رکھ دو۔ واللہ! ہم تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گے، ہم اپنے اس عہد میں اللہ کو گواہ بناتے ہیں''۔

اصحاب رسول ﷺ نے یہ سن کر ایک دوسرے کی طرف مشورہ طلب نظروں سے دیکھا۔ تب جناب عاصمؓ نے اپنے ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ''اللہ کی قسم! میں تو کسی مشرک کے عہد و پیمان پر اعتماد کر کے خود کو اس کے حوالے نہیں کر سکتا''۔

پھر انہوں نے دل ہی دل میں سلافہ بنت سعد کی نذر کو یاد کیا اور یہ کہتے ہوئے تلوار سونت لی ''اے اللہ میں تیرے دین کی حمایت میں کھڑا ہوں اور اس کی طرف سے مدافعت کر رہا ہوں۔ اے اللہ! میرے گوشت اور ہڈی کو اللہ کے دشمنوں سے محفوظ رکھنا اور ان پر کسی کو قابو نہ دینا''۔

پھر وہ بنو ہذیل پر ٹوٹ پڑے۔ اس حملے میں ان کے دو ساتھیوں نے ان کا ساتھ دیں۔ یہ لوگ دشمن سے برابر لڑتے رہے اور ایک کر کے تینوں شہید ہو گئے۔ ان کے باقی ساتھیوں نے اپنے آپ کو دشمنوں کے حوالے کر دیا لیکن انہوں نے اپنے عہد و پیمان کو پورا نہ کیا اور ان کے ساتھ بدترین قسم کی غداری اور بدعہدی کے ساتھ پیش آئے۔

ہذیل والوں کو پہلی یہ بات معلوم نہ تھی کہ ان کے ہاتھوں قتل ہونے والوں میں سے ایک عاصم بن ثابتؓ بھی ہیں۔ بعد میں جب ان کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ بہت خوش ہوئے اور انہیں اس بات کا یقین ہو گیا کہ اس کے بدلہ میں وہ ایک بڑا انعام حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہو جائیں گے کیونکہ سلافہ بنت سعد نے یہ نذر مانی تھی کہ اگر وہ عاصم بن ثابت پر قابو پا جائے گی تو اس کے کاسئہ سر میں شراب پیے گی اور اس نے عاصم کو زندہ یا مردہ کسی حالت میں اپنے سامنے پیش کرنے والے کو منہ مانگا انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔

جناب عاصم بن ثابت کی شہادت کے چند گھنٹوں کے اندر اندر قریش کو اس کی اطلاع ہو گئی۔ کیونکہ ہذیل کا قبیلہ مکہ کے قریب ہی آباد تھا۔ یہ خبر ملتے ہی سرداران قریش نے قاتلین عاصم کے پاس ان کا سر لانے کے لیے ایک قاصد بھیجا تا کہ سلافہ بنت سعد کی آتش انتقام کو فرو کر سکیں۔ انہوں نے چلتے ہوئے قاصد کو ایک بڑی رقم دیتے ہوئے اس اسے بات کی تاکید کی تھی کہ وہ بے دریغ مال خرچ کر کے ہر قیمت پر بنو ہذیل سے عاصم بن ثابتؓ کا سر حاصل کر لے۔

بنو ہذیل جب جناب عاصمؓ کا سر جسم سے جدا کرنے کے لیے ان کی لاش کے پاس پہنچے تو یکا یک وہ شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کے ایک جھنڈ کا سامنا کر رہے تھے۔ جو ہر طرف سے اس کو اپنے گھیرے میں لیے دئے تھیں۔ یہ لوگ جب بھی لاش کے قریب آنے کی کوشش کرتے وہ مکھیاں اور بھڑیں اڑ کر ان کے چہروں،

باقی صفحہ نمبر 24 پر...........

بحر الغرائب

تجلیات ربانی فی خواص اسماء رحمانی

قسط 13

زیر نظر مضمون عربی کتاب ''بحر الغرائب'' کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ہماری اس محنت سے جو ہم عربی کتب کو اردو میں شائع کرنے کے لیے کر رہے ہیں مستفید ہوں گے اور ہمارے کام کو سراہیں گے۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات

اس عمل کے لیے شرط یہ ہے کہ کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا اختیار کرے۔ اپنی نظر کو حرام کے ارتکاب سے محفوظ رکھے، اگر ہو سکے تو بہتر یہ ہے کہ رات کے وقت قرات کرے۔ اپنے اکثر اوقات تنہائی میں بسر کرے تا کہ دینی و اخروی حاجات پوری ہو سکیں اور ظاہری و باطنی اعتبار سے یہ عرفاء کے حلقے میں شامل ہو سکے۔ اس سے مصائب و پریشانیاں دور ہو جائیں گی اور ذہنی فراغت نصیب ہوگی۔

جب مقصد حاصل ہو جائے تو روزانہ 16650 مرتبہ اس کا ورد کرے اور اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد 302 مرتبہ کا ورد جاری رکھے۔ اپنے احوال درست رکھے اور با قاعدگی اختیار کرے، بہت جلد اس کی تمام ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

۷۸۶

ر	ی	ص	ب
ص	ب	ر	ی
ب	ص	ی	ر
ی	ر	ب	ص

۷۸۶

۷۴	۸۳	۹۲	۵۳
۸۹	۵۶	۷۱	۸۶
۵۹	۹۸	۷۷	۶۸
۸۰	۶۵	۶۲	۹۵

الحکم

یعنی عادل اپنے بندوں میں حق اور باطل کے درمیان تفریق کرنے والا

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے مقربین قرب حاصل کرتے ہیں۔ جو شخص نصف شب کے وقت باقاعدگی کے ساتھ اس کا ورد جاری رکھے گا یہاں تک کہ اسے نیند آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو اپنے اسرار کا محرم بنا دے گا اور اس کے لیے عالم غیب سے ایک کھڑکی کھول دے گا جب کبھی وہ اپنے ورد میں اضافہ کرے گا اس کی قلبی صفات اور باطنی طہارت میں بھی اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

۷۸۶

م	ک	ح	یا
ح	یا	م	ک
یا	ح	ک	م
ک	م	یا	ح

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۴	۹
۲۳	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴

۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

العدل

یعنی اللہ تعالی اپنے قول و فعل میں سچا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے مصری جادوگر حلقہ بگوش اسلام ہوئے تھے۔ جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں عدل اور احسان کا رویہ اختیار کرے تا کہ اللہ تعالی اس پر اپنی نوازشات کی بارش نازل کرے۔ اسے چاہیے کہ وہ اللہ سے عدل اور احسان کا سوالی ہو اور یہ اعتقاد رکھے کہ تمام امور اور احکام میں عدل اللہ تعالی ہی کی طرف سے آتا ہے، نیز اللہ تعالی کی ذات سے کسی بھی قسم کے ظلم کا صدور نہیں ہوتا۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات کو 21 مرتبہ یہ اسم روٹی کے ٹکڑے پر تحریر کر کے وہ روٹی کھالے گا تو اللہ تعالی اسے برے اعمال سے دور رہنے کی توفیق عنایت کرے گا۔ مخلوق اس کے لیے مسخر ہو جائے گی، اس کا دل اسرار کا محرم بن جائے گا، وہ سچائی کے راستے پر گامزن رہے گا، اس کا دل ظلم اور کجی سے دور اور محفوظ رہے گا۔

جو لوگ ظالموں کے ظلم کا شکار ہوں انہیں اس اسم کے ذریعے دعا کرنا چاہیے بایں طور کہ 35 دن تک صدقہ خیرات کریں اور اس اسم کا بڑا وظیفہ اختیار کریں جو عشاء کی نماز کے بعد کسی شخص سے کلام کئے بغیر پڑھا جاتا ہے تو اللہ تعالی ایسے شخص کو ظالموں پر غلبہ عطا کرتا ہے اور جابروں کے خلاف اس کی مدد کرتا ہے اور اگر فجر کی نماز کے بعد کسی شخص سے کلام کئے بغیر عدد تکسیر کے مطابق 9 مرتبہ یعنی 3102 مرتبہ اس کا ورد کرے اور اگر چاہے تو 5616 مرتبہ تک ورد کر سکتا ہے۔ ان ایام میں جب اس ورد کا آغاز کیا جائے تو اللہ تعالی اسے ظالموں کے شر سے، جابروں کے فریب اور دنیاوی مشکلات سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے وقار اور ہیبت عطا فرماتا ہے۔ وہ شخص عجیب و غریب اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اسے چاہیے کہ دعا کے اختتام پر چار مرتبہ یا عادل کہا کرے تا کہ مستجاب الدعوات بن جائے نیز اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

یا	ع	د	ل
د	ل	یا	ع
ل	د	ع	یا
ع	یا	ل	د

۷۸۶

۱۸	۳۳	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۱۹	۳۲
۲۳	۲۶	۲۵	۲۰
۲۴	۲۱	۲۲	۲۷

اللطیف

یعنی اللہ تعالی اپنا احسان اور اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں اپنے بندوں تک بسہولت پہنچانے والا ہے، جیسا کہ وہ دنیا و آخرت اور غیب و شہادت کا عالم ہے

یہ وہ اسم ہے، جس کی برکت سے فرشتے اہل ایمان کے اعمال کو آسمان تک پہنچانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کے وظیفے کا آغاز کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ احسان، شفقت اور عنایت کا سلوک کرے تا کہ خود لطف الٰہی کا مستحق بن جائے۔

جو شخص 80 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی اور تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

جو شخص کسی بھی چیز کا مالک نہ ہو، یا انتہائی غریب ہو یا اپنے وطن سے دور ہو یا اس کی بچی کی شادی نہ ہوتی ہو، یا مریض ہو اور علاج سے مایوس ہو چکا ہو، یا اس کی مراد پوری ہونے کا کوئی امکان ہو، یا کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو ان تمام صورتوں میں اسے چاہیے

جاری ہے ......

حافظ محمد فرخ جاوید

ماہ اکتوبر کے خاص اعمال

ماہ رواں میں بننے والی کواکبی نظرات کے خاص اعمال روحانی

قارئین راہنمائے عملیات، خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری کو سلام۔

جائیداد بنانے کے لیے

شمس تثلیث مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	09-10-2009	10-10-2009	11-10-2009
وقت	13:37	13:39	13:44

اس دنیا میں تو بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔ اُن کی صبح شام اسی چکر میں گزر جاتی ہے کہ کس طرح پیٹ کی آگ بجھائی جائے؟ یوں اُن کی زندگی کا چکہ چلتا رہتا ہے۔ اب ایسے لوگ بھی ہیں کہ جن کے لیے دو وقت کی روٹی تو کوئی مسئلہ نہیں ہے مگر ایک ایسا مسئلہ ہے جو اُن کی راتوں کی نیندیں اُڑا تا رہتا ہے وہ ہے کہ وہ کس طرح اپنی جائیداد میں اضافہ کریں۔

اِس بات کو بھول جاتے ہیں کہ کہ یہ سب کچھ یہیں رہ جانا ہے۔ انسان خالی ہاتھ آیا ہے اور اُس کو خالی ہاتھ ہی واپس جانا ہے۔ خیر یہ وہ حقیقتیں ہیں جو کہ ازل سے انسان کے سامنے ہیں اور ابد تک رہیں گی۔ مگر انسان کی ہوس ختم نہیں ہوسکتی ہے۔ آپ لوگ ایسا محسوس کرنے لگ گئے ہوں گے کہ میں کہیں عالم سے عالم تو نہیں بننے جارہا ہوں جو ایسی باتیں کرنے لگا ہوں۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ ان سب باتوں کا مقصد یہ ہے کہ انسان دنیا میں جو کچھ بھی کرے اُس کو کرتے وقت اِس بات کو ذہن میں رکھے کہ اُس نے اگلے جہاں بھی جانا ہے۔

عمل کچھ یوں ہے کہ آپ نے ذیل میں دیئے گئے مثلث نقوش کو دی گئی تمام چالوں کے ساتھ بنانا ہے۔ اِن کو بنانے کے وقت اُن تمام لوازمات کا دھیان رکھیں کہ جن کا سعد اعمال میں خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اِس کے لیے آپ ادارہ ہٰذا کی کی کتاب ''اصول وقواعد عملیات'' اور ''راہنمائے عملیات کی مدد لے سکتے ہیں۔

جب آپ ان نقوش کو تیار کرلیں تو آتشی کو جلادیں یا کسی گرم جگہ کے پاس دفن کردیں۔ آبی کو چلتے پانی میں بہادیں اور خاکی کو کسی آباد جگہ میں دفن کردیں۔ بادی کو گلے مین پہن لیں یا بازو پر باندھ لیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ جلد ہی اپنے آپ کو صاحب جائیداد بننے کے سفر کی طرف گامزن دیکھیں گے۔ بعداز عمل سات کلو گندم اور پانچ کلو گڑ بطور صدقہ غریبوں میں بانٹ دیں۔

آتشی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۲۴۹	۲۴۱	۲۴۶
۲۴۳	۲۴۵	۲۴۸
۲۴۴	۲۵۰	۲۴۲

خاکی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۲۴۴	۲۵۰	۲۴۲
۲۴۳	۲۴۵	۲۴۸
۲۴۹	۲۴۱	۲۴۶

کرنے کے لیے استعمال کریں۔ میرا اُن کو یہ مشورہ ہے کہ قرانی اعمال کو آپ جتنی نیک نیتی کے ساتھ کریں گے اُتنا ہی آپ کو اُن سے جلد اور مؤثر فوائد حاصل ہوں گے۔

وہ عاشق حضرات جو اپنے عزیز و اقارب میں اپنا شریک سفر ڈھونڈ بیٹھے ہیں مگر کسی رقابت کی وجہ سے بات نہیں بن رہی ہے تو اُن کو چاہیے کہ اس عمل کو استعمال میں لے کر آئیں مگر شرط پھر نیت صادق کی ہے۔ اگر آپ کسی غلط سوچ کے ساتھ اِس عمل کو استعمال کریں گے تو پھر آپ خود ہی رجعت و نحوست کا شکار ہو کر رہ جائیں گے۔ اللہ نے چاہا تو اُن کی سنی جائے گی۔

کرنا یہ ہے کہ ذیل میں دیئے گئے نقش کو پانچ کی تعداد میں تیار کریں۔ تعداد زیادہ ہے لیکن اگر انسان کو محنت سے اُس کی منزل مل جاتی ہو تو اُس کو اُس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ ایک ایک نقش کو دونوں گھروں کی چوکھٹ میں دفنا دیں۔ ایک ایک کو دونوں اطراف کے گھر والوں کو پلانے کے لیے دیں اور آخری والے کو کسی پھلدار درخت کی شاخ سے دفنا دیں۔

سعد اعمال والے تمام لوازمات کو پورا کریں۔ عمل پورا کرنے کے بعد جانور ذبح کروا کر بطور صدقہ دے دیں۔ کام ہو جانے پر بچوں میں مٹھائی بانٹ دیں۔ اللہ ہم سب کے حال پر رحم کرے۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۱۹	۱۲	۴
۱۵	۲	۲۵	۶	۲۳

نقش

یا اللہ — جبرائیل — یا اللہ

۹۹۵۵	۹۹۶۷	۹۹۵۹	۹۹۵۱	۹۹۶۳
۹۹۴۹	۹۹۶۶	۹۹۵۳	۹۹۷۰	۹۹۵۷
۹۹۶۸	۹۹۶۰	۹۹۴۷	۹۹۶۴	۹۹۵۶
۹۹۶۲	۹۹۵۴	۹۹۷۱	۹۹۵۸	۹۹۵۰
۹۹۶۱	۹۹۴۸	۹۹۶۵	۹۹۵۲	۹۹۶۹

عزرائیل — اسرافیل — میکائیل

باد ی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۷۸۶

۲۴۲	۲۴۸	۲۴۶
۲۵۰	۲۴۵	۲۴۱
۲۴۴	۲۴۳	۲۴۹

آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۷۸۶

۲۴۶	۲۴۸	۲۴۲
۲۴۱	۲۴۵	۲۵۰
۲۴۹	۲۴۳	۲۴۴

رشتہ داروں سے تعلقات بہتر کرنے کے لیے

زہرہ تسدیس مریخ

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
15-10-2009	13-10-2009	12-10-2009	تاریخ
08:25	23:31	14:21	وقت

آج کی دنیا میں ہر کوئی اپنی ذات میں مگن ہے کسی کو کسی کی فکر نہیں ہے۔ ہر ایک دوسرے کو پچھاڑنے کے چکر میں پڑا ہوا ہے۔ ایک ماں باپ کی اولاد ایک دوسرے کے بارے میں اچھے انداز میں نہیں سوچتی ہے تو باقی لوگوں اور رشتوں کے بارے میں کیا کہنا۔ روپیہ ہی سب کا خدا بن گیا ہے۔ توبہ نعوذ باللہ۔

کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اِس بارے میں سوچے کہ اُس کا رشتہ دار اُس سے ناراض کیوں ہے؟ خیر ہمیں اِس بات سے کیا لینا دینا ہے۔ آج جس عمل کو آپ کی نظر کیا جا رہا ہے، اُس کی مدد سے آپ روٹھے ہوئے رشتہ داروں کو منا سکتے ہیں۔ انسان ہی انسان کے کام آتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بہت سارے لوگ اس عمل کو کسی ذاتی مقصد کے پورا

اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے

عطارد تثلیث مشتری

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	20-10-2009	21-10-2009	21-10-2009
وقت	12:31	02:50	17:09

آج کے دور میں عام تعلیم کا حصول اتنا مشکل ہوتا جا رہا ہے کہ اعلیٰ تعلیم تو ایک خواب بن کر رہ گئی ہے۔ اب یہ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے کہ اس کو چھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ زندگی کی دوڑ میں آگے جانے اور اپنا مقام بنانے کے لیے اعلیٰ تعلیم کا پاس ہونا ضروری ہے۔

اعلیٰ تعلیم کے حصول میں انسان کو دو طرح کے مسائل پیش آتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ اُس کے پاس وسائل تو ہیں مگر قابلیت نہیں اور دوسرا یہ کہ قابلیت تو ہیں مگر وسائل نہیں ہیں۔ ذیل میں دیئے گئے نقوش کو زیرِ استعمال لا کر دونوں طرح کے مسائل پر قابو پایا جائے گا۔ آپ اللہ کا نام لے کر ان نقوش کو بنائیں اور آبی کو پانی میں بہا دیں اور بادی کو گلے میں ڈال لیں۔ بعد از عمل دو رنگا جانور ذبح کروا کر بطور صدقہ غریبوں میں بانٹ دیں۔ اللہ نے چاہا تو کام ہو جائے گا۔

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش
۷۸۶
یا اللہ — یا اللہ

۱۲۷	۱۱۴	۱۲۱	۱۲۴
۱۲۰	۱۲۵	۱۲۶	۱۱۵
۱۲۲	۱۱۹	۱۱۶	۱۲۹
۱۱۷	۱۲۸	۱۲۳	۱۱۸

یا ۱۱۳ — یا ۱۱۳

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش
۷۸۶
یا اللہ — یا اللہ

۱۲۴	۱۲۱	۱۱۴	۱۲۷
۱۱۵	۱۲۶	۱۲۵	۱۲۰
۱۲۹	۱۱۶	۱۱۹	۱۲۲
۱۱۸	۱۲۳	۱۲۸	۱۱۷

یا ۱۱۳ — یا ۱۱۳

ناراض اپنوں کو منانے کے لیے

زہرہ تثلیث مشتری

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	28-10-2009	29-10-2009	30-10-2009
وقت	10:59	07:02	03:09

انسان ناراض بھی تو اُس سے ہوتا ہے کہ جس سے کوئی تعلق یا واسطہ ہوتا ہے۔ غیروں سے کون ناراض ہوتا ہے؟ لیکن کبھی کبھار یہ ناراضگی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ جو اور کئی مسائل کھڑے کر دیتی ہے۔ اس کی ایک بڑی اچھی مثال میاں بیوی کی ہے۔ اگر اُن کے درمیان ناراضگی کا دورانیہ بڑھ جائے تو جہاں ازدواجی زندگی متاثر ہوتی ہے، وہاں اُن کی اولاد پر بھی بُرا اثر پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ آنے والی نسلیں اس سے تباہ ہو سکتی ہیں۔

اب ناراض کوئی بھی ہو یا بات کسی نے بھی شروع کی ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ ذیل میں آپ کو ایسا ایک عمل نظر آ رہا ہوگا کہ جس کو آپ شائد آپ پچھلے کسی مضمون میں دیکھ چکے ہوں گے۔ میرا بہر حال یہ ایک آزمودہ عمل ہے۔ اِس لیے میں اس کے بار بار استعمال کو غلط محسوس نہیں کرتا ہے۔ قران کی اِس آیت میں دلوں کو ملانے کی بڑی طاقت ہے۔ اگر ہم اِس کو سعد وقت میں استعمال میں لے آئیں تو سونے پر سہاگہ ہو جائے گا۔ اِس کو تین کی تعداد میں تیار کریں۔ ناراض افراد کو پلائیں۔ ہر سات دن بعد دوسرا نقش پانی میں ڈالتے جائیں۔ پانی ختم نہ ہونے دیں۔ قبل اور بعد از عمل میٹھا غریبوں میں بانٹ دیں۔

الف	بین قلوبھم	لوانفقت	مافی الارض	جمیعا	ماالفت
بین قلوبھم	لوانفقت	مافی الارض	جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم
لوانفقت	مافی الارض	جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ
مافی الارض	جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف
جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف	بینھم
ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف	بینھم	انہ
بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف	بینھم	انہ	عزیز
ولکن اللہ	الف	بینھم	انہ	عزیز	حکیم

عجائباتِ روحانیت

محمد اسد اللہ سلیمانی۔

قارئین راہنمائے عملیات میں خاص روحانی عملیات لے کر حاضر ہوں۔ جو لوگ بھی قواعد عملیات کے تحت کریں گے، انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ جو بھی فائدہ حاصل کرے وہ میرے اور جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کے لیے دعائے خیر ضرور کرے۔

لوح عداوت

اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی پیدا کرنی ہو، جن کی وجہ سے لوگوں کو نقصان ہو رہا ہو تو اس طرح کریں کہ دو عدد لوح عداوت سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر مندرجہ ذیل عبارتِ عمل 99 مرتبہ دوپہر بارہ بجے پڑھے اور الواح عداوت پر دم کریں۔ ایک لوہے میں بند کر کے قبرستان میں دفن کریں اور دوسری دشمن کے گھر یا راستے میں جہاں سے وہ گزرتے ہوں دفن کر دیں۔ پھر تماشہ دیکھیں، لیکن ناجائز نہ ہو۔ عام آدمی اس عمل کو نہ کریں، ورنہ شدید نقصان ہوگا۔

عبارتِ عمل یہ ہے۔

یا اسرائیل پکڑ کر یا دردائیل اثر کر یا عزرائیل فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں (یہاں نام لیں و لکھیں) میں عداوت پیدا کر بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

لوح عداوت یہ ہے:۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

قابض — قابض — قابض

عزرائیل ٨	عزرائیل ٦	عزرائیل ٤	عزرائیل ٢
عزرائیل ٢	عزرائیل ٤	عزرائیل ٦	عزرائیل ٨
عزرائیل ٦	عزرائیل ٨	عزرائیل ٢	عزرائیل ٤
عزرائیل ٤	عزرائیل ٢	عزرائیل ٨	عزرائیل ٦

جبار

نوٹ: لوح کی پشت پر عبارت عمل تحریر کریں۔

[redacted]

صدری مجرب استخارہ برائے انعامی سکیمیں

عبارتِ عمل:

لا الہ کرم کر الا اللہ خیر کر محمد رسول اللہ رحم کر

ترکیبِ عمل:

اس صدری و نایاب استخارہ کو نوچندی اتوار سے شروع کریں۔ عمل کو بعد از نماز عشاء رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر عبارتِ عمل کو 110 مرتبہ اول و آخر 11-11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پاک و صاف چارپائی پر یا اس مصلے پر سو جائیں، جہاں عمل پڑھا ہو روزانہ تصور اپنا انعامی نمبر یا دیگر کسی قسم کے کام معلوم کرنے کا مضبوط رکھیں۔

خاصیت

سات روز میں آپ کو خواب میں بالکل اٹل اور درست نمبر ملے گا۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ خواب بھولتا نہیں ہے کیونکہ بعض دوست استخارہ کرتے تو ہیں، لیکن جب صبح اُٹھتے ہیں تو خواب یاد نہیں رہتا۔ یہ عمل دیگر عملوں کی طرح نہیں ہے۔ پس عامل کو چاہیے کہ نمبر فسٹ جو آپ کو خواب میں پتہ چلا وہ خرید کر رکھ لیں اور انعام کے حقدار بن جائیں اور غریبوں کی مالی مدد کیا کریں۔

پرہیز و طریقہ کار

1) اس عمل کے دوران گوشت اور بدبودار اشیاء نہ کھائیں۔
2) اگربتیاں روزانہ جلائیں۔
3) اجازت کے بغیر فائدہ نہ دے گا۔
4) لاجواب و قابل قدر تحفہ ہے۔
5) آزمائش شرط ہے۔

[redacted]

ازقلم: خالد اسحاق راٹھور

اعمال

ماہ اکتوبر اس لحاظ سے انتہائی اہم ہے کہ اس میں متعدد کواکبی نظرات کے علاوہ قمری شرف و ہبوط کو ملا کر 9 اہم عملیاتی اوقات ہمارے سامنے آتے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

شرف و ہبوط کواکب

حضیض قمر: یکم اکتوبر رات 04-10 تا 2 اکتوبر صبح 01-00

شرف قمر: 6 اکتوبر صبح 08-01 تا 57-02

ہبوط مریخ: 11 اکتوبر صبح 00-11 تا 12 اکتوبر رات 21-10

ہبوط شمس: 11 اکتوبر صبح 34-09 تا 12 اکتوبر صبح 49-09۔

ہبوط زہرہ: 11 اکتوبر رات 18-10 تا 12 اکتوبر رات 41-05

اوج قمر: 15 اکتوبر صبح 57-03 تا 38-05

ہبوط قمر: 18 اکتوبر رات 58-10 تا 19 اکتوبر صبح 44-00

حضیض قمر: 29 اکتوبر صبح 33-06 تا 29-08

اوج عطارد: 31 اکتوبر صبح 42-00 تا دوپہر 12-03

اس حوالے سے سطور ذیل میں بالترتیب چند اہم کواکبی مواقعوں کے حوالے سے عملیاتی مجربات بیان کر رہا ہوں۔

اوج عطارد، ہبوط مریخ، ہبوط شمس و ہبوط زہرہ

اوج عطارد

اوج عطارد کے اوقات مضمون کے شروع میں دیئے جا چکے ہیں۔ اب مختصر طور پر یہ سمجھ لیں کہ عطارد کے شرف یا اوج میں کن کن مقاصد کے لیے روحانی اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

لوحِ اوج عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ، رزق، کاروبار اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیئے حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو ان کے لیے بہت مفید ہے۔

عمل اوج عطارد

ذیل میں ایک تکسیر دے رہا ہوں اس کو اوج عطارد کے اوقات میں چاندی پر کندہ کروالیں تو عطارد کے حوالے سے اوپر بیان کردہ معاملات کامیابی لانے کا باعث ہوگی۔ وہ جو اس عمل کو ذاتی حوالے سے تیار کرنا چاہیں تو تکسیر کے سطر اول میں اپنے اور والدہ کے ناموں کا اضافہ کر کے نئی تکسیر تیار کر سکتے ہیں۔ تکسیر یہ ہے:-

ر ی ص ب ر ک ش ی ل ا ع ت م ہ ب ل ا ل ھ ا و
ع ا ت ل م ی ہ ش ب ک ل و ا ر ل پ ھ ص ا ی و ر
و ل ک د ب ل ش ب ہ ھ ی ص م ا ل ی ت د و ا ر ع
ی ھ ص ہ م ب ا ش ل ل ی ب ت ر ک ا ا ر ل ع و
پ ی ت ل ر ل و ش ک ا ا ب ا م ر ہ ل ص ع ھ و ی
ب ا ا ا م ک ر ش ہ و ل ل ص ر ع ل ھ ت د ی ی ب
ل ل ص و ر ہ ع ش ل ر ھ ک ت م و ا ی ا ی ا ب ب
ک ھ ت ر م ل و ش ا ع ی ہ ا ر ی د ص ب ل ب ل
ہ ی ا ع ر ا ی ش د و ا ل ص م ب ر ل ت ب ھ ل ک
ل ص و م د ب ش ر ی ل ا ت د ب ع ھ ا ل ک ہ
ا ل ت ی ر د ب ش ع ب ھ د ا م ل و ی ص ک ا ہ ل
و ھ ا ب م ع ل ش د ب ی د ص ک ی ا ت ہ ل ل ا

و ا ھ ل ا ل ب ہ م ت ع ا ل ی ش ک ر ب م ی ر

ہبوط مریخ

ہبوط مریخ کے اوقات مضمون کے شروع میں دیئے گئے ہیں۔ اب یہ سمجھ لیں کہ اس کے دوران کس قسم کے اعمال تیار ہوں گے۔

لوح ہبوط مریخ

مخالفین کو مرتبے سے گرانے، لوگوں کو تکلیف اور باہم لڑائی جھگڑے کا شکار کرنے، مقابلے میں شکست خوردہ کرنے، ذہنی جسمانی اور سحری امراض کا شکار کرنے، مردانہ کمزوری و امراض، عام جسمانی حالت میں زوال اور ایسے ہی دیگر اُمور کے لیے اس وقت کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

عمل ہبوط مریخ

ا س ل و ہ ط ا م ل ف ہ ش ا ذ ل
ا ل س ذ ل ا و ش ہ ہ ط ف ا ل م
ا م ل ل س ا ذ ف ل ط ا ہ و ہ ش
ا ش م ہ ل و ل ہ س ا ا ط ذ ل ف
ا ف ش ل م ذ ہ ط ل ا و ا ل س ہ
ا ہ ف س ش ل ل ا م و ذ ا ہ ل ط
ا ط ہ ل ف ہ س ا ش ذ ل و ل م ا
ا ا ط م ہ ل ل و ف ل ہ ذ س ش ا
ا ا ا ش ط س م ذ ہ ہ ل ل ل ف د
ا و ا ف ا ل ش ل ط ل س ہ م ہ ذ
ا ذ و ہ ا م ف ہ ا س ل ل ش ط ل
ا ل ذ ط و ش ہ ل ا ل م س ف ا ہ

ں ت ج د کج ج ط ب ج ج م ر ج ج ف ت ج ج ش کج ج ذ ب ج ج ا ر ج ت ج
ں ج ت ت ج ج و ر کا ج ج ج ج ط ب ب ذ ج ج ج م کہ ش ج ج ج ف ت
ں ت ج ف ت ج ت ج ج ج ج و ش ر ر ک کا م ج ج ج ج ج ج ج ط ذ ب
ں ب ت ب ج ذ ف ط ت ج ج ت ج ج ج ج ج ج ج ج ج ج و م ش ا ر کہ ک
ں کب ر ت کب ر ج ا ذ ش ف م ط د ت ج ج ج ج ج ت ج ج ج ج ج ج ج
ں ج کج ب ج ر ج ت ج کج ب ج ر ت ج ج ا ج ذ ج ش ج ف ج م ج ط ج و ت
ں ت ج د کج ج ط ب ج ج م ر ج ج ف ت ج ج ش کج ج ذ ب ج ج ا ر ج ت ج

ماہ اکتوبر ۲۰۰۹ کے خاص اعمال

ذیل میں ایک تکسیر تحریر ہے اس کو عین ہبوط مریخ کے اوقات میں جست، سکے یا تانبے پر کندہ کر کے ایسی جگہ میں دفن کر دیں جہاں کسی صورت روشنی نہ پہنچ سکتی ہے۔

کسی خاص فرد کے لیے یہ لوح تیار کرنا چاہیں تو اس کا نام بمعہ نام والدہ تکسیر کی پہلی سطر میں شامل کر لیں۔ تکسیر یہ ہے:-

ا ہ ل ا ذ ف ط س و م ش ل ہ ا ل
ا ل ہ ا ل ہ ا ل ذ ش ف م ط و س
ا س ل و ہ ط ا م ل ف ہ ش ا ذ ل

لوح ہبوط شمس

کسی کو مرتبے سے گرانے، اس کی عزت اور وقات کو نقصان پہنچانے، اولادِ نرینہ کی بندش، کاروبار اور عہدے میں تنزلی، نوکری اور روزگار کے معاملات میں رکاوٹ، بدنامی اور خرابی شہرت وغیرہ جیسے اُمور کے لیے یہ وقت موثر ہے۔

عمل ہبوط شمس

اوپر ایک تکسیر دی گئی ہے اس کو بالکل اِس طرح سکے یا تانبے وغیرہ پر کندہ

ہبوط شمس

ہبوط شمس کے اوقات مضمون کے شروع میں دیئے جا چکے ہیں۔ سو سمجھ لیں کہ اس وقت کس طرح کے اعمال تیار کیے جاسکتے ہیں۔

کر لیں اور اندھیری جگہ پر وزن کے نیچے دبا دیں۔ جتنی جگہ اندھیری اور تازہ ہوا اور روشنی سے بچی ہوئی ہوگی اتنے ہی بہتر اس کے نتائج آئیں گے۔

ہبوط زہرہ

ہبوط زہرہ کے اوقات مضمون کے شروع میں دیکھیں۔ شرف زہرہ کا وقت جہاں حسن اور خوبصورتی کا مظہر ہوتا ہے۔ وہاں ہبوط زہرہ کے اوقات حسن اور خوبصورتی کے بالعکس کام کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

لوح ہبوط زہرہ

ہبوط زہرہ کے اوقات میں لوگوں کے درمیان نفرت اور فساد پیدا کرنے، باہم اختلاف اور جھگڑے کی بنیاد رکھنے، صحت اور جسمانی امراض جو بدنما اثرات دیتے ہوں ان کو پیدا کرنے اور وہ لوگ جن کا تعلق یا کام خلائق کی آمد سے منسلک ہو اس میں رکاوٹ ڈالنے وغیرہ سے منسوب ہے۔

عمل ہبوط زہرہ

سطور ذیل میں ایک تکسیر دی جا رہی ہے۔ اس کو عین ہبوط زہرہ کے کسی پرانی لکڑی پر کندہ کر کے گدلی یا نسبتاً گیلی جگہ پر دفن کر دیں۔ اثراتِ عمل خود سیکھ لیں گے۔ تکسیر یہ ہے:-

ج	ز	ت	ں	ق	ث	ظ	ج	ز	ت	ں	ق	ث	ظ
ج	ظ	ز	ث	ت	ق	ں	ں	ق	ت	ث	ز	ظ	ج
ج	ج	ظ	ظ	ز	ز	ث	ث	ت	ت	ق	ق	ں	ں
ج	ں	ج	ں	ظ	ق	ظ	ق	ز	ت	ز	ت	ث	ث
ج	ث	ں	ث	ج	ت	ں	ز	ظ	ت	ق	ز	ظ	ق
ج	ق	ث	ظ	ں	ز	ث	ق	ج	ت	ت	ظ	ں	ز
ج	ز	ق	ں	ث	ظ	ظ	ت	ں	ت	ز	ج	ث	ق
ج	ق	ز	ث	ق	ج	ں	ز	ث	ت	ظ	ں	ظ	ت
ج	ت	ق	ظ	ز	ں	ث	ظ	ق	ت	ج	ث	ں	ز
ج	ز	ت	ں	ق	ث	ظ	ج	ز	ت	ں	ق	ث	ظ

وہ لوگ جو شعبہ عملیات میں بالکل نئے ہیں، ان کو اس میں مہارت حاصل کرنے اور چھوٹے بڑے مسائل کو سمجھنے کے لیے عملیات پر شائع شدہ میری کتب خاص طور پر ''اُصول وقواعد عملیات'' سے مدد لینی چاہیے۔ اس موضوع پر اُردو زبان میں اس سے بہتر کتاب آپ کو نہ ملے گی۔ ہر طرح کے عملیاتی اُمور کا اس میں بیان ہے۔ بعض لوگ پہلی دفعہ پرچہ دیکھ کر یا کوئی عمل دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں کہ لمحوں میں عامل کامل کا رتبہ حاصل کر کے عملیات تیار کر سکتے ہیں' ان کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ عملیات کا شعبہ بھی دوسرے شعبوں کی طرح محنت' مہارت اور وقت کا طالب ہوتا ہے۔ سو آپ بلاشبہ اس کی طرف آئیں' ہم آپ کو خوش آمدید کہیں گے' تاہم چندمنٹ میں عمل پڑھ کر یا ایک فون کال کے ذریعے عامل بننے کے فلسفے پر قابو پائیں۔ عملیات کو ایک باقاعدہ علم کے طور پر لیں اور اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ بہر حال ایسا علم بھی نہیں کہ آپ اس کو سیکھ یا سمجھ نہ سکیں۔ بس اس کا ارادہ کر لیں۔ ہماری راہنمائی' آپ کا ارادہ اور اللہ کی مدد آپ کو اس میں کامیابی دلانے کا باعث ہوگی۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

ہم کب بوڑھے ہوتے ہیں؟

مشرقی ملکوں میں انسانی زندگی کے مراحل اور مسائل کا اظہار تمثیل کے ذریعے سے بڑے عمدگی سے کیا جاتا ہے، کہیں ان کی تشریح و بیان پرندوں کے مکالموں سے پیش کی جاتی ہے اور کہیں دیگر حیوانوں کی مثال سے کام لیا جاتا ہے۔

سنت کبیر کے دوہے بھی انسانی زندگی کے مراحل اور مسائل کی اچھی تشریح کرتے ہیں، مثلاً بڑھاپے کی کیفیت کے لیے بیل کی مثال دے کر انہوں نے سمجھایا ہے کہ اس عمر میں کیا مسائل درپیش ہوتے ہیں:-

کھر گھسے، سینگ ہلے، کندھا بوجھ نہ لے
ایسا بیل گھر کو باندھ کر کون بھوسی دے

بڑھاپے میں اہم اعضا کی کمزوری کے علاوہ اچھی غذائیت کی فراہمی بھی ایک مسئلہ ہوتی ہے۔

دور حاضر میں ۶۰-۶۵ سال کو انسانی زندگی کا آخری حصہ شمار کیا جاتا ہے، جب کہ حیاتیاتی اعتبار سے یہ لازمی نہیں ہوتا، کیوں کہ اس عمر کے بعد بھی لوگ ہر اعتبار سے تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔ امریکا کے جنرل اومر باڈلے نے ۷۵ سال کی عمر تک امریکی فوج کی سربراہی کی۔ جنوبی کوریا کے صدر سنگ من رھی ۹۰ سال کی عمر میں بھی چست و توانا رہے۔ ایسی اور بھی کئی مثالیں ملتی ہیں۔

اس وقت تقریباً دنیا بھر میں ریٹائرمنٹ کے عمر ۶۵ سال مقرر ہے۔ دراصل جرمنی کے چانسلر بسمارک نے ۱۸۸۹ء میں ۷۰ سال اور پھر ۱۹۱۶ء میں ۶۵ سال کو ریٹائرمنٹ کی عمر قرار دیا تھا۔ اس کا مقصد دراصل وظیفہ حسن خدمات یا ریٹائرمنٹ کا باقاعدہ نظام متعارف کرانا تھا۔ عام مشاہدہ یہ ہے کہ ۴۰ سالہ کمزور انسان بھی کام کرنے کی صلاحیت کھو سکتا ہے اور مشہور قول ساٹھا پاٹھا کے مطابق ساٹھ سال کے بعد بھی بہت سے انسان کام کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ انسان کس عمر میں بوڑھا ہوتا ہے، اس کا جواب مشکل ہے۔ تقویم یا تاریخ کے اعتبار سے عمر کا تعین وقت یا سن و سال کے مطابق کیا جاتا ہے گویا ماہ و سال کے اعتبار سے ایک انسان کی جو عمر ہوتی ہے، صحت کے اعتبار سے اس کی اہمیت کم ہوتی ہے، تاہم یہ ضرور ہے کہ عمر میں اضافے کے ساتھ صحت کے مسائل پیدا ہونے کے امکانات بڑھتے جاتے ہیں۔

> **عمر کا تعین نفسیاتی اعتبار سے بھی کیا جاتا ہے، یعنی دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ لوگ عمر میں اضافے کے بعد بھی کتنے سرگرم ہیں اور خود کو کیسا محسوس کرتے ہیں**

اس لیے قانونی اور مالی اعتبار سے عمر کا تعین کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس طرح بوڑھوں کے لیے بعض پروگراموں کے استعمال یا ان سے استفادے میں بھی آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

حیاتیاتی اعتبار سے عمر میں اضافے کے ساتھ جسم میں آنے والی تبدیلیوں کو پیش نظر رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے، مثلاً عمر میں اضافے سے بینائی اور سماعت کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگوں کے لیے یہ مسائل زیادہ سنگین نوعیت کے بھی ہوتے ہیں، بعض لوگ ۴۰ سال کے ہوتے ہوئے بھی ایک یا اس سے زیادہ کمزوریوں کے شکار ہوتے ہیں۔ بعض ۶۰ سال یا اس سے زیادہ کے ہوتے ہوئے بھی اس لحاظ سے جوان ہوتے ہیں کہ ان کی بینائی اور سماعت بالکل ٹھیک ہوتی ہے۔

عمر کا تعین نفسیاتی اعتبار سے بھی کیا جاتا ہے، یعنی دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ لوگ عمر میں اضافے کے بعد بھی کتنے سرگرم ہیں اور خود کو کیسا محسوس کرتے ہیں، مثلاً کام کرنے والا ایک ۸۰ سالہ شخص اگر مستقبل کے منصوبے بناتا اور مختلف سرگرمیوں میں خوب حصہ لیتا ہے تو اسے ہم نفسیاتی لحاظ سے جوان قرار دیں گے۔ ایسے لوگ ''جواں دل'' کہلاتے ہیں، عمر زیادہ ہونے کے باوجود ان کا دل جوان رہتا ہے۔

لوگ اکثر سوچتے اور حیران ہوتے ہیں کہ عمر میں اضافے کے ساتھ وہ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں، وہ معمول کے مطابق ہے یا خلاف معمول۔ ہر شخص مختلف انداز میں بوڑھا ہوتا ہے، کئی تبدیلیاں تقریباً ہر شخص میں چونکہ یکساں ہوتی ہیں، انہیں آپ معمول کے مطابق ہی قرار دیں گے۔ آپ ان تبدیلیوں کو حسب معمول بھی قرار دے سکتے ہیں، لیکن اس کا لازمی مطلب یہ نہیں ہوتا کہ یہ تبدیلیاں ناگزیر ہیں۔

کبھی عضلات کی کمزوری کی وجہ سے نقل و حرکت میں سستی یا دھیمے پن کو معمول کے مطابق عمر کا تقاضا قرار دیا جاتا تھا، اسی طرح توازن برقرار رکھنے میں مشکل اور حافظے کی کمزوری بھی عمر کا تقاضا سمجھی جاتی تھی، لیکن تحقیق ثابت کرتی ہے کہ ان کمزوریوں کا تعلق عمر سے زیادہ غیر

صحت مندانہ طرزِ حیات سے ہوتا ہے یا پھر یہ شکایات قابل علاج بھی ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھنا چاہیے کہ ان سے چھٹکارا مل سکتا ہے یا انہیں لازمی سمجھ کر تسلیم کر لینا چاہیے۔ یہ اگر قابل علاج ہوں یا انہیں ٹالنا ممکن ہو تو یہ کیفیت اور حالت صحت مند بڑھاپا کہلائے گی۔ ''قابل رشک جوانی ہے بڑھاپا میرا'' یہی کیفیت کہلاتی ہے۔ صحت مند بڑھاپے میں عمر کی وجہ سے پیدا ہونے والی کمزوریوں کو لازمی سمجھ کر قبول نہیں کیا جاتا، بلکہ ان کی شدت کو کم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

صحت مند بڑھاپے کا مقصد جسمانی اور ذہنی طور پر سرگرم رہنا ہوتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ نقصان رساں سرگرمیاں کم کر دی جائیں، جسمانی توانائی اور ذہنی صلاحیتوں کو برقرار رکھنے کی کوشش جاری رکھی جائے۔ صحت بخش غذائیں کھائی جائیں۔ ورزش میں باقاعدگی برقرار رہے۔ لکھنے پڑھنے اور تبادلہ خیالات کے ذریعے سے ذہن و حافظے کو چوکس رکھا جائے۔ صحت مند بڑھاپے کے لیے یہ تمام باتیں لازمی ہوتی ہیں، یوں جو لوگ اس طرح زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ اچھی صحت اور وافر جسمانی اور ذہنی توانائی کے ساتھ بڑھاپا گزارتے ہیں۔ ان کے لیے بڑھاپے کے عوارض کی شدت کم رہتی ہے۔

چہرے کے رنگ

چہرہ انسان کے اندر کا حال بتاتا ہے۔ چہرہ کبھی سرخ کبھی سیاہ اور کبھی سفید پڑ جاتا ہے۔ یہ تمام رنگ آپ کی صحت کا حال بتاتے ہیں۔

گال بہت سرخ ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ماہر امراض قلب سے ملنا چاہیے۔ ناک کی بھوری رنگت کا تقاضا ہے کہ آپ پیشاب کے امراض کے معالج سے مل لیں۔

تجربے کار معالج مریض کا چہرہ دیکھ کر بہت کچھ بھانپ لیتے ہیں۔ چہرے پر آتے جاتے مختلف رنگ آپ کے اندر موجود مختلف بیماریوں کو ظاہر کرتے ہیں، اس لیے نیچے درج مختلف رنگ کیا ظاہر کرتے ہیں، خود ہی پڑھ لیجیے۔

سرخ

دونوں گال سرخ رہتے ہوں تو اسے قلب کی تکلیف کی علامت سمجھنا چاہیے۔

چہرے کے رنگ صحت کا حال بتاتے ہیں۔

نیلا

نیلگوں پیشانی، گال اور ہونٹ پھیپھڑوں کے پرانے مرض کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ زیادہ تر پھیپھڑوں کے پھولنے (نفاخ) اور پھیپھڑوں کی نالیوں کے دمے کی علامت ہوتے ہیں۔

سفید دھبے

گال پر اگر سفید دھبے ہوں اور خود جلد کی رنگ خشک گھاس جیسی ہو تو اسے تھکن اور فکر و اختلاج یا پھر خون کی رگوں کی تنگی اور خرابی کی علامت سمجھنا چاہیے۔ ایسی صورت میں اعصابی امراض کے ماہر سے مشورہ کرنا چاہیے۔

پیلاہٹ

چہرے اور جلد کی زردی یا پیلا پن جسم میں خون کی کمی کی علامت ہوتی ہے۔ آپ اپنے آنکھ کا پپوٹا کھول کر بھی اس کا کھوج لگا سکتے ہیں۔ اس کی سفیدی کا تقاضا ہے کہ آپ کو معالج سے مشورے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

بھورا رنگ

گال کی ہڈی پر بھورے رنگ کے دھبے جو ناک کی جڑ کے پاس بھی ہو سکتے ہیں، گردے کے امراض کی ابتداء یا پیشاب کی نالی اور مثانے میں چھوت (انفیکشن) کی علامت ہو سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں گردے اور مثانے کے ماہر معالج سے مشورے اور علاج میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

سبز رنگ

یہ پتے میں پتھری یا ورم وغیرہ یا جگر کے سکڑ جانے (تصغر کبد) کی علامت ہو سکتی ہے۔ پیٹ کے امراض کے ماہر سے معائنہ اور علاج ضروری ہو جاتا ہے۔

زردی

چہرے پر زرد دھبے ورم جگر (ہیپاٹائٹس) یا پتے میں پتھری کا اشارہ ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں ماہر امراض جگر سے مشورہ ضروری ہوتا ہے۔

آملہ

حیاتین ج کا خزانہ

آملہ ان غذاؤں میں سے ہے جو دوا کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے یا یوں کہہ لیں کہ آملہ غذائی و دوائی افادیت رکھتا ہے۔ دل کی کمزوری، خفقان، گھبراہٹ، مالیخولیا دور کرتا ہے۔ بصارت اور دماغ کو طاقت دیتا ہے، یادداشت تیز کرتا ہے، معدہ اور آنتوں کو تقویت دیتا، پیاس بجھاتا، خون اور صفراء کے جوش کو تسکین دینے کے ساتھ ساتھ دستوں کو روکتا ہے۔

پاک و ہند میں ہونے والا مشہور اور عام درخت ہے جو خاصا بلند تقریباً تیس سے چالیس فٹ بلند ہوتا ہے، اس کی گولائی تین سے چھ فٹ بلند اور لمبائی نو فٹ تک ہوتی ہے، اس کے پتے املی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں، آملہ کا پھل گول اور گودے دار ہوتا ہے، آملے کے اندر گٹھلی میں تین خانے ہوتے ہیں، جن میں چھ بیج تکون نما ہوتے ہیں، کچا آملہ سبز جبکہ پکا ہوا زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ آملے کی دو اقسام ہیں، پہاڑی (جنگلی) اور پیوند کاری۔ پہلی قسم پہاڑی چھوٹے ہوتے ہیں، جبکہ دوسری قسم پیوند کاری بڑے آملے ہوتے ہیں۔ پہلے قسم پہاڑی آملے کا وزن اوسط تیس تا پچاس گرام ہوتا ہے، پتھریلی زمین والے ساحلی علاقوں میں خودرو ہوتا ہے، بعض جگہوں پر خود کاشت کیا جاتا ہے۔

آیورویدک طریق علاج میں آملہ کا استعمال صدیوں سے ہے۔ طب مشرقی نے اسے آیورویدک سے ہی لیا اور اس کا دوائی استعمال شروع کیا۔ آج یہ طب کی کئی ادویہ کا جز ہے۔ اب جدید تحقیقات نے بھی اس کے دوائی خواص کی تصدیق کرتے ہوئے اسے مفید قرار دیا ہے اور ایک تحقیق کے مطابق آملہ کے غذائی اجزاء میں ایک چھٹانک آملہ میں 34 غذائی حرارے (کیلوریز) ہوتی ہیں جبکہ وٹامن سی (حیاتین ج) کا تو بھرپور قدرتی خزانہ ہے اور اس سے زیادہ حیاتین ج کسی شے میں نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ طب مشرقی میں حیاتین ج کی کمی سے ہونے والے امراض میں آملے کے مرکبات، مربہ اور سفوف استعمال کرایا جاتا ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق آملہ میں سات سو ملی گرام تا ایک ہزار ملی گرام قدرتی حیاتین ج ہوتی ہے جو کیمیکل طریقے سے تیار کردہ حیاتین ج کی نسبت جلد جزو بدن بنتی ہے، اس کے علاوہ ٹینک ایسڈ اور کیلشیم بھی پایا جاتا ہے۔ آملہ کے خشک ہونے کے بعد بھی حیاتین ج کی مقدار موجود رہتی ہے۔ ادویہ میں شامل کرنے کے لیے ایک مخصوص طریقہ ہے جسے شیر آملہ کہتے ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ آملہ کو چوبیس گھنٹے دودھ میں رکھا جائے، پھر پانی میں دھو کر پانی میں جوش دے کر گودا کو نرم کر لیا جائے اور گودا الگ کر کے چھلنی میں چھان کر استعمال کر لیا جائے، اسے شیر آملہ کہتے ہیں۔ مختلف تہواروں یا خاص مواقعوں پر ہمارے گھروں میں چھوہاروں سے یہی عمل کیا جاتا ہے جسے شیر خرما کہتے ہیں۔

طب مشرقی نے اسے آیورویدک سے ہی لیا اور اس کا دوائی استعمال شروع کیا۔ آج یہ طب کی کئی ادویہ کا جز ہے۔

اطباء نے آملہ کا مزاج سرد خشک درجہ اول بتایا ہے۔ خشکی نسبتاً زیادہ ہے مگر دودھ میں دھونے سے کم ہو جاتی ہے۔ آملہ کے فوائد میں اپنی ترشی اور ہیت ترکیبی کے باعث جگر کے لیے مفید ہے، بھوک میں اضافہ کرتا ہے، بیکٹیریا ختم کرتا ہے، خون اور صفرا کے جوش کو سکون دیتا ہے اور خون میں کولیسٹرول کو کم کرتا ہے، خون کی کمی دور کرتا ہے، قوت مدافعت بڑھاتا ہے، اعضاء رئیسہ دل و دماغ اور جگر کو فائدہ دیتا ہے۔ نظر اور یادداشت بڑھاتا ہے، معدہ اور آنتوں کو تقویت دیتا ہے۔ قلب کو طاقت دیتا ہے۔ اور بڑھی ہوئی دھڑکن کو نارمل کرتا ہے۔ روایتی دواتر پھل کا جز و اعظم ہے۔

ہچکی

آملہ کا جوس اور فلفل دراز ملا کر شہد کا اضافہ کر کے استعمال کرانے سے ہچکی جیسا مرض جاتا رہتا ہے۔

بالوں کے لیے

آملہ کا استعمال بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے، بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے، ایسی صورت میں ایک پاؤ آملے لے کر سفوف بنا لیں اور شہد ملا کر روزانہ چھ ماشے سہ پہر کو کھا لیا کریں۔ سکاکائی 125 گرام، آملہ خشک 250 گرام۔ دونوں اجزاء رات ایک کلو پانی میں دردرہ کر کے بھگو دیں، صبح خوب جوش دیں، پھر چھان کر ایک کلو روغن کنجد ملا کر ہلکی آنچ پر گرام کر کے آہستہ آہستہ چمچ سے ہلائیں، جب پانی تیل سے خشک ہو جائے تو چھان کر خوشبو کے چند قطرے ملا لیں۔ بہترین شیمپو تیار ہے جو بالوں کی سیاہی کے لیے مفید ہے۔

خشک آملوں کو پیس کر کھلے منہ کی بوتل میں چوتھائی مقدار میں بھر کر رکھ لیں، باقی حصے میں تیل ڈال کر چند روز دھوپ میں رکھیں، روغن آملہ تیار ہے۔

بصارت

خشک آملوں کا سفوف تیار کر کے برابر وزن شکر ملا لیں اور روغن بادام سے چرب کر کے قدرے نیم گرم پانی سے خالی معدہ دو چمچ روزانہ کم از کم تین چار ماہ کھائیں۔

بصارت کو مفید ہے۔ مربہ آملہ ورق نقرہ میں رکھ کر صبح نہار منہ کھانا بھی مفید ہے۔

سر چکرانا

آملہ خشک 9 گرام۔ رات کو پانی میں بھگو رکھیں، چھان کر صبح نہار منہ حسب ضرورت چینی ملا کر پی لیا جائے۔

اسکروی

حیاتین ج جسم میں جمع نہیں رہتی بلکہ خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس حیاتین کی کمی مرض اسکروی پیدا کرتی ہے جس میں مسوڑھے سوج جاتے ہیں، خون آتا ہے، ایسے لوگوں کے لیے آملہ جو حیاتین ج کا خزانہ ہے بہت مفید ہے۔ خشک آملے منہ میں رکھ کر چوسنا اور آملوں کا سفوف مسوڑھوں پر ملنے سے نہ صرف مسوڑھے ٹھیک ہوں گے بلکہ گوشت مضبوط ہو گا۔

معدہ کی کمزوری

جب معدہ میں بلغم ہو جانے سے بھوک ختم ہو جائے اور آنتوں میں بھی بلغم جمع ہو جاتا ہے تو چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں جوارش آملہ کا بعد از غذا دوپہر، شام چھ چھ گرام کچھ عرصہ استعمال زیادہ رطوبت کو جذب کر کے بھوک کی کمی کی شکایت ختم کرتا ہے۔

بال خورہ

بال خورہ میں سر یا داڑھی کی کسی جگہ ایک یا دو روپے کے سکے کے برابر نشان بڑھ کر بال غائب ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں آملہ کے جوشاندہ سے متاثرہ مقام کو دھوئیں، جب خشک ہو جائے تو نوشادر اور مکھن سے مالش کریں، چند دنوں میں بال خورہ کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

نکسیر

نکسیر آنے کی صورت میں جب ادویہ سے آرام نہ آئے اور بار بار نکسیر کا عارضہ ہو جاتا ہو تو ساٹھ گرام خشک آملے لے کر کوری ٹھلیا میں ڈال کر پانی میں بھر کر رکھ دیں، جب پیاس لگے تو یہ پانی استعمال کرتے رہیں، اس سے نہ صرف نکسیر کو فائدہ ہوگا بلکہ موسم گرما کی شدت سے پیاس کو تسکین ہوگی، خون کا جوش بھی کم ہوگا اور صفراء کی زیادتی میں بھی فائدہ ہوگا۔ آملہ پیس کر تالو اور ناک پر لیپ کرنا بھی نکسیر میں مفید ہے۔ اگر پیشاب میں خون آتا ہو تو اس میں بھی مفید ہے۔

اسہال

خشک آملوں کو پیس کر پانی میں تھوڑی دیر بھگو کر گولیاں بنالی جائیں، ان گولیوں کا استعمال اسہال روکتا ہے۔

خشک آملہ قبض کرتا ہے، جبکہ اس کے پھول دست آور ہیں، اگر گل آملہ چھ چھ دن میں دو بار لیں تو قبض ختم ہو جاتی ہے۔

> آملہ کا استعمال سر چکرانے، اسہال، اسکروی، معدہ کی کمزوری، بالخورہ، نکسیر، ہچکی، بصارت اور بالوں کے گرنا جیسے امراض میں کرایا جاتا ہے۔

حیاتین ج

جو لوگ حیاتین ج (وٹامن سی) کی گولیاں استعمال کرتے ہیں وہ آملہ کی نعمت سے استفادہ کر کے حیاتین ج حاصل کر سکتے ہیں۔

مربہ آملہ

آملہ کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو دل و دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے، سر کے چکر، دل اور دستوں میں مفید ہے۔ خفقان کی صورت میں مربہ آملہ کا مربہ پانی میں دھو کر چاندی کے ورق خالص میں لپیٹ کر کھایا جائے۔

ترکیب:

لکڑی کی سیخ سے اچھی طرح سوراخ کر کے پھر پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں، یہاں تک کہ نرم ہو جائے، پھر پانی خشک کر کے شکر کے قوام میں ڈال دیں، دوسرے روز چاشنی پتلی ہو جائے گی کیونکہ اس میں آملہ کا پانی بھی شامل ہو جائے گا، اسے پھر پکالیں، جب قوام صحیح ہو جائے تو مرتبان میں ڈال کر جب ضرورت ہو استعمال کرلیا کریں۔

ادویہ آملہ

طب مشرقی کی معروف ادویہ جوارش آملہ کا جزو اعظم آملہ ہے، اس کے علاوہ جوارش شاہی، سفوف ہاضم اور نوشدارو میں آملہ کا استعمال ہوتا ہے۔

احتیاط

تلی کے مریض آملہ استعمال نہ کریں۔ آملہ کے مضر اثرات سے بچنے کے لیے روغن بادام یا شہد کا ساتھ استعمال کریں۔

[redacted]

ہلدی

ہلدی کا پودا 20 سے 99 سینٹی میٹر اونچا ہوتا ہے۔ اس کا تنا چھوٹا ہوتا ہے جس میں سے متعدد شاخیں پھوٹتی ہیں۔ اس کی زیر زمین ڈنٹھل یا گانٹھیں چھوٹی اور موٹی ہوتی ہیں جن میں ہلدی ہوتی ہے۔ ہلدی باورچی خانے کی روزمرہ ضرورت ہے۔ برصغیر میں اسے زعفران کی طرف استعمال کرتے ہیں۔

ہلدی کا ذکر قدیم سنسکرت کی تحریروں میں ملتا ہے۔ برصغیر میں قدیم زمانے سے یہ آیورویدک اور یونانی طب میں استعمال ہوتی آ رہی ہے۔ قدیم اطباء اسے معدے کی تقویت اور اس کے فعل کو موثر بنانے کے لیے موثر قرار دیتے تھے۔ یہ مصفی خون اور ٹانک بھی سمجھی جاتی ہے۔

ہلدی جنوبی ایشیاء اور جنوب مشرقی ایشیاء کا پودا ہے۔ ہندوستان میں اس کی کاشت ویدوں کے زمانے سے کی جا رہی ہے۔ یہ چین سے ہوتی ہوئی ہندی چینی، مشرق بعید، بحرالکاہل اور ہوائی تک ابتدائی زمانے میں ہی پہنچ گئی تھی۔

کیمیائی تجزیہ کے مطابق اس میں 13.1 فی صد رطوبت، 6.3 فی صد پروٹین، 5.1 فی صد چکنائی، 3.5 فی صد معدنیات، 2.6 فی صد ریشہ اور 69.4 فی صد کاربوہائیڈریٹس پائے جاتے ہیں۔ اس کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں کیلشیم، فاسفورس، آئرن، کیروٹین، تھایامین اور نایاسین شامل ہیں۔ ایک سو گرام کی غذائی صلاحیت 349 کیلوریز ہے۔

ہلدی میں کرکومین اور نباتاتی تیل پایا جاتا ہے۔ خشک گانٹھوں میں 5.8 فی صد نباتاتی تیل جبکہ تازہ گانٹھوں میں 0.24 فی صد زنجیرین پر مشتمل تیل پایا جاتا ہے۔ کشید کرنے پر اس سے کیروٹین اور الکحل حاصل ہوتے ہیں۔

طبی فوائد اور استعمال

ہلدی میں بہت سی طبی خوبیاں ہیں۔ پودے کی زیر زمین پائی جانے والی گانٹھیں خوشبودار محرک اور مقوی ہوتی ہیں۔ یہ بلغم اور ریاح خارج کرنے میں معاون ہیں۔ ہلدی، غذا کو جزو بدن بنانے والے نظام کی اصلاح اور بحالی میں موثر ہے۔ یہ ہسٹریا اور تشنج کے دوروں کو روکتی ہے۔

انتڑیوں کی بیماریاں

انتڑیوں کے مضر جراثیم کو ہلاک کرنے میں ہلدی بہت مفید ہے۔ ہلدی کی گانٹھوں کا جوس یا خشک گانٹھوں کا سفوف سادہ پانی یا لسی میں ملا کر پینے سے انتڑیوں کی بیماریاں خصوصاً پرانے اسہال کا شافی علاج ہوتا ہے۔ یہ ریاح بھی خارج کرتی اور گیس بننے کا عمل روکتی ہے۔

پیٹ کے کیڑے

کچی ہلدی کا جوس 20 قطرے ایک چٹکی نمک کے ساتھ نہار منہ پینا پیٹ کے کیڑے خارج کرنے کے لیے موثر ہے۔

خون کی کمی

ہلدی میں آئرن کی مقدار کافی ہوتی ہے۔ کچی ہلدی کا جوس (رس) ایک چائے کا چمچہ شہد کے ساتھ روزانہ لینا خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔

خسرہ

ہلدی خسرہ کے علاج میں بہت مفید ہے۔ ہلدی کی جڑیں دھوپ میں خشک کر کے ان کا باریک سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ اسے چند قطرے شہد اور پیٹھے کے چند پتوں کا رس ملا کر خسرہ کے مریض کو دینا شفا دیتا ہے۔

دمہ

بلغمی دمہ میں ہلدی ایک موثر علاج ہے جو قدیم زمانے سے گھروں میں رائج ہے۔ ایک چائے کا چمچہ ہلدی کا سفوف دودھ کے ایک گلاس کے ساتھ دن میں دو یا تین بار پلانا اکسیر ہے۔ خالی پیٹ استعمال کرنا زیادہ موثر رہتا ہے۔

کھانسی اور زکام

ہلدی اپنے جراثیم کش اجزاء کی وجہ سے پرانی کھانسی اور گلے کی خراش میں زود اثر علاج ہے۔ آدھا چائے کا چمچہ ہلدی کا تازہ سفوف 30 ملی لیٹر گرم دودھ میں ملا کر پینا یہ شکایات دور کر دیتا ہے۔ زکام میں بہتی ہوئی ناک کا علاج ہلدی کا دھواں سانس کے ذریعے ناک میں لینا ہے۔ اس سے ریشے کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے اور پھر مزید اخراج بند ہو جاتا ہے۔

بچوں میں نزلہ زکام کے لیے ہلدی اور اجوائن ملا

کر دیئے جاتے ہیں۔ ایک چائے کا چمچہ سفوف ہلدی اور ایک چوتھائی چائے کا چمچہ اجوائن کو ابلتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔ ٹھنڈا کرنے کے بعد اس جوشاندہ کو شہد کے ساتھ میٹھا کیا جائے۔ دن میں تین بار 30 ملی لیٹر مقدار میں پلانا نزلہ زکام کو نابود کرتا ہے۔

موچ آنا

موچ آنے یا موچ کی وجہ سے سوجن میں ہلدی کا سفوف، لیموں کے پانے اور نمک کے ساتھ بیرونی طور پر استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔

پھوڑے پھنسیاں

پھوڑوں پہ ہلدی کا سفوس لگانے سے جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ نئے پھوڑوں کی صورت میں ہلدی کی خشک جڑیں بھون کران کے راکھ کو ایک کپ پانی میں ملا کر متاثر جلد پر لگانا مفید رہتا ہے۔ اس سے پھوڑے پک کر جلد پھٹ جاتے ہیں۔

امراض جلد

ہلدی جلد کے امراض خصوصاً داد، فنکس کی چھوت اور تر خارش (گھاس کے کیڑوں سے لاحق ہونے والی خارش میں بہت کارگر ہے۔ ان میں سے کسی بھی صورت میں کچی ہلدی کا رس جلد کے متاثرہ حصے پر لگانا مفید رہتا ہے۔ بیرونی استعمال کے ساتھ ہلدی کا رس شہد کے ساتھ ملا کر پینا زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

دیگر استعمال

ہلدی باورچی خانے میں روزمرہ استعمال کی ناگزیر ضرورت ہے۔ اس سے سالن میں زرد رنگ اور کستوری کا ذائقہ آ جاتا ہے۔ اسے ادویات اور فوڈ انڈسٹری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

حُب قمر

از: ڈاکٹر مسز میجر کاظمی

جائز رشتوں کے لیے قرآنی آیات تیر بہدف کے کام آتیں ہیں، اور اگر آپ واقعی حروف تہجی کے عامل ہیں تو جواب ہی نہیں اور ایسا نہیں ہے تو اپنے لیے زکوۃ صغیر دے کر نقش بنا سکتے ہیں۔

دیگر صورت میں کسی بھی عامل سے نقش بنوا کر عمل کریں اور اس کی کرشمہ سازی پر حیران ہوں۔ جو بھی عمل کرے میرے بزرگ سید لعل چین چٹی ڈ ہکی اور والد ڈاکٹر رحمت حسین کے لیے دعائے بخشش ضرور کرے۔

یہ عمل ساعت زہرہ مشتری کی سعد میں ہر نوچندے شب اتوار میں زہرہ مشتری کے قران تثلیث میں کر سکتے ہیں۔

1) رجال الغیب کا دھیان رکھیں۔

2) صدقہ دیں۔

3) باوضو ہوں، شمال رخ ہوں تنہائی میں عمل کریں۔

4) دو نفل روزانہ تا وقت حصول پڑھیں۔ بعد الحمد کے 200 مرتبہ سورۃ توبہ کی آیت لقد جاء پڑھیں بعد سلام درود خضری 100 مرتبہ سورۃ کی آیت لقد جاء 100 مرتبہ پڑھ درود خضری 100 مرتبہ پڑھیں۔

سجدہ میں یا رحیم یا رحمٰن فلاں بن فلاں کو مجھ پر مہربان کر بحق ایں آیات آمین۔

طریقہ عمل

ثمینہ بنت الورضیاء=1673

طالب مع والدہ=1828

سورۃ توبہ آیت لقد جاء=2898

حاصل اعداد=6399

قانون کے اعداد تفریق=30-

تقسیم چار پر کریں بقیہ=1592

آخر میں 1 بچا خانہ تیرہ میں جمع کریں۔

نقش

۷۸۶

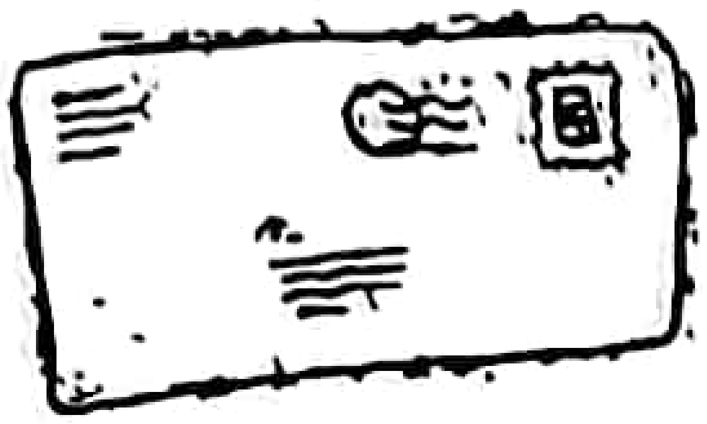
الله

۱۶۰۲	۱۵۹۹	۱۵۹۲	۱۶۰۶
۱۵۹۳	۱۶۰۵	۱۶۰۳	۱۵۹۸
۱۶۰۸	۱۵۹۴	۱۵۹۷	۱۶۰۰
۱۵۹۴	۱۶۰۱	۱۶۰۷	۱۵۹۵

نمبر ہی نمبر (حصہ اول)

وہ لوگ جو نمبروں کے شائق ہیں ان کے لیے انعامی بانڈوں کے آسان فارموں اور روٹینوں پر ایک آسان اور دلچسپ کتاب۔ نمبر نکالنے کی بہترین روٹینیں اس کتاب میں شامل ہیں، ضرور پڑھیں۔

یہ کتاب اس حوالے سے بھی بہت اہم ہے کہ اس میں نمبر نکالنے اعداد کی دوستی دشمنی اعداد کی باقی 'ثبت' منفی طاقت کے ساتھ سے ہر قرعہ اندازی کی روٹین دی گئی ہے اور مثالوں سے روٹینوں کو سمجھا بھی دیا گیا ہے۔ آئندہ آنے والی قرعہ اندازیوں کے لیے جادوائی ڈبی الگ سے دی گئی ہے۔ جاری سال کے لیے حل شدہ متوقع انعامی نمبر بھی دیئے گئے ہیں۔



سوال آپ کا جواب ہمارا

راہنمائے عملیات کے جو قارئین نجومی مشاورت سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند ہوں، درج ذیل کوپن مکمل کر کے ارسال کریں۔

نام ________ نام والدہ ________ تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ________

تاریخ وقت اور مقام سوال ________ سوال ________

نوٹ سوال کا جواب بذریعہ خط دیا جاتا ہے، سورجسٹرڈ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ صاف تحریر ہو لازم ارسال کریں۔ کوائف اور سوال الگ صفحہ پر بھی ارسال کیے جا سکتے ہیں۔ ایک کوپن پر ایک سوال ارسال کریں۔ کوپن ہمراہ 225 روپے (برائے کوپن واسٹیشنری وغیرہ) ارسال کریں۔ کوپن صرف جاری ماہ کے لیے کارآمد ہے

بقیہ: جناب عاصم بن ثابتؓ

آنکھوں اور جسم کے مختلف حصوں پر ڈنگ مارتیں اور انہیں وہاں سے دور بھاگ جانے پر مجبور کر دیتیں۔ کئی بار کی پیہم کوشش کے باوجود جب وہ لوگ اس لاش کے قریب پہنچنے سے مایوس ہو گئے تو انہوں نے آپس میں کہا کہ فی الحال اسے یوں ہی چھوڑ دو اور رات کا اندھیرا پھیل جانے دو۔ رات کی تاریکی میں یہ بھڑیں خود ہی اس کو چھوڑ کر چلی جائیں گی اور اس وقت ہم بآسانی اپنا مقصد حاصل کر لیں گے۔ چنانچہ وہ کچھ فاصلے پر بیٹھ کر شب کی آمد کا انتظار کرنے لگے۔

دن ابھی ختم نہیں ہوا تھا اور رات کی آمد میں ابھی دیر تھی کہ دیکھتے دیکھتے آسمان پر گھنگھور گھٹاؤں کی دبیز چادر تن گئی، فضا گہری تاریکی میں ڈوب گئی اور ماحول بجلی کی زوردار اور پیہم گرج سے لرزنے لگا، اور پھر موسلا دھار بارش کا سلسلہ کچھ اس طرح شروع ہو گیا جیسے آسمان کے بند ٹوٹ گئے ہوں۔ نالوں میں پانی تیزی کے ساتھ بہنے لگا، وادیاں اور گھاٹیاں سب جل تھل ہو گئیں اور پانی کا ریلا سیل عرم کی طرح زمین پر پڑی ہوئی ہر چیز کو اپنے ساتھ بہائے لیے چلا گیا''۔ صبح کو بنو ہذیل جناب عاصمؓ کی لاش کو ہر طرف ڈھونڈتے پھر رہے تھے مگر انہیں اس کو کوئی سراغ نہیں ملا۔ سیلاب کی موجیں اسے دور بہت دور نہ جانے کہاں بہا کر لے گئیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے جناب عاصم بن ثابتؓ کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازا اور ان کے جسد اطہر کو مسخ ہونے سے بچا لیا اور ان کے سر مبارک کو اس بات سے محفوظ رکھا کہ ان کی کھوپڑی میں شراب پی جائے اور اس نے مشرکوں کو مسلمانوں پر غالب آنے کی تمام راہیں مسدود کر دیں (۲)۔

قسط5

طب نبوی

کھنبی سے آنکھوں کے امراض کا علاج

علاج:

جامع کبیر میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ، سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھنبی (ایک قسم کی سفید نبات جو برسات میں اُگتی ہے اور تل کر کھائی جاتی ہے) میں آنکھوں کے امراض کے لیے شفا ہے۔ ابونعیم نے حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب ہنس پڑی جنت تو اس میں سے کھنبی نکلی اور جب ہنسی زمین تو اس میں سے خزانہ نکلا۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ کھنبی کی تین قسم ہیں۔ ایک موذی جو سیاہ ہوتی ہے اس میں زہر ہوتا ہے اس کو ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے، دوسری قسم میں سفیدی اور سرخی ملی ہوتی ہے اس کا استعمال بھی بہتر نہیں۔ تیسری قسم سفید ہوتی ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے بہت مفید ہے۔ اگر آنکھوں میں سفیدی ہو تو اس کے پانی کو کئی روز لگانا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہو گی۔ اس کے استعمال سے نظر تیز ہوتی ہے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر گرمی سے آنکھ دُکھنے آ جائے تو صرف اس کا پانی کافی نہیں ہوگا۔ دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر البتہ فائدہ ہو گا۔ بعض حکماء کی رائے ہے کہ سردی سے آنکھ دُکھنے

آ جائے تو صرف اس کا پانی کافی نہیں ہو گا۔ دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر البتہ فائدہ ہو گا۔ بعض حکماء کی رائے ہے کہ سردی سے آنکھ دُکھنے آئے تو اس کے پانی میں سرمہ بھگو دیا جائے اور چالیس روز بعد اس کو پیس کر استعمال کرنا چاہیے۔

دیلمی کہتے ہیں کہ میں نے اس کا تجربہ اس طرح کیا ہے کہ ایک لونڈی کی آنکھ دُکھنے آئی تھی اور تمام اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے تھے، تب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق کئی روز کھنبی کے پانی کو اس کی آنکھ میں لگایا۔ حق تعالیٰ کے فضل سے اس کی آنکھ اچھی ہو گئی۔ ابونعیم کہتے ہیں کہ سب اطبا اس پر متفق ہیں کہ کھنبی جلا کرتی ہے آنکھ کا۔ مگر اس کا خیال ضروری ہے کہ آنکھ گرمی سے دُکھتی ہے یا سردی سے۔

کھنبی کے مزید خواص

اس کو سکھا کر پیس کر کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ سرکہ میں ملا کر لیپ کرنے سے ٹلی ہوئی ناف جگہ پر آ جاتی ہے اور اگر ہمیشہ کھائی جائے تو اولاد ہونا بند ہو جائے۔ غلیظ مادے پیدا کرتی ہے اور اس کی زیادتی سُدّے پیدا کرتی ہے، اور قولنج، درد معدہ اور فالج جیسے امراض پیدا کرتی ہے۔

"طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم" صحت و علاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائی کرے گا۔

آنکھیں دکھنے اور درد کا علاج

علاج:

ابن السنی نے اپنی کتاب اور حاکم مستدرک میں اور صاحب حصن حصین نے لکھا ہے کہ جس شخص کی آنکھ دکھتی ہے اس کو یہ دُعا پڑھنی چاہیے، انشاء اللہ شفا ہو گی۔

اللھم متعنی ببصری واجعله الوارث منی و ارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی۔

ترجمہ: اے اللہ میری بینائی قائم رکھ اور مجھ کو فائدہ پہنچا اور اس کو میرا وارث بنادے اور دشمن کے مقابل میرا بدلہ دکھا اور ظالم کے خلاف میری مدد فرما۔

آنکھوں کا غبار دور اور بینائی تیز کرنے کا علاج

علاج:

علماء نے لکھا ہے کہ جس شخص کی آنکھ میں غبار رہتا ہے اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت شریفہ کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کر لیا کرے۔ آیت یہ ہے:-

فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد۔

(ترجمہ) کھول دی ہم نے تیرے اوپر سے اندھیری آج تیری نگاہ تیز ہے۔

ناطاقتی اور قوت باہ میں تحریک

علاج:

ترمذی وغیرہ میں اُم منذر سے روایت ہے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ساتھ تشریف لائے۔ اس وقت کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کھجوروں میں سے تناول فرمائیں تو حضرت علیؓ بھی کھانے لگے اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ تم کمزور ہو اس لیے تم یہ نہ کھاؤ۔ ام منذر کہتی ہیں کہ اس کے بعد میں چقندر کھائے تو حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اس میں سے کھاؤ کیونکہ یہ تمہارے لیے مفید ہیں۔

فائدہ:

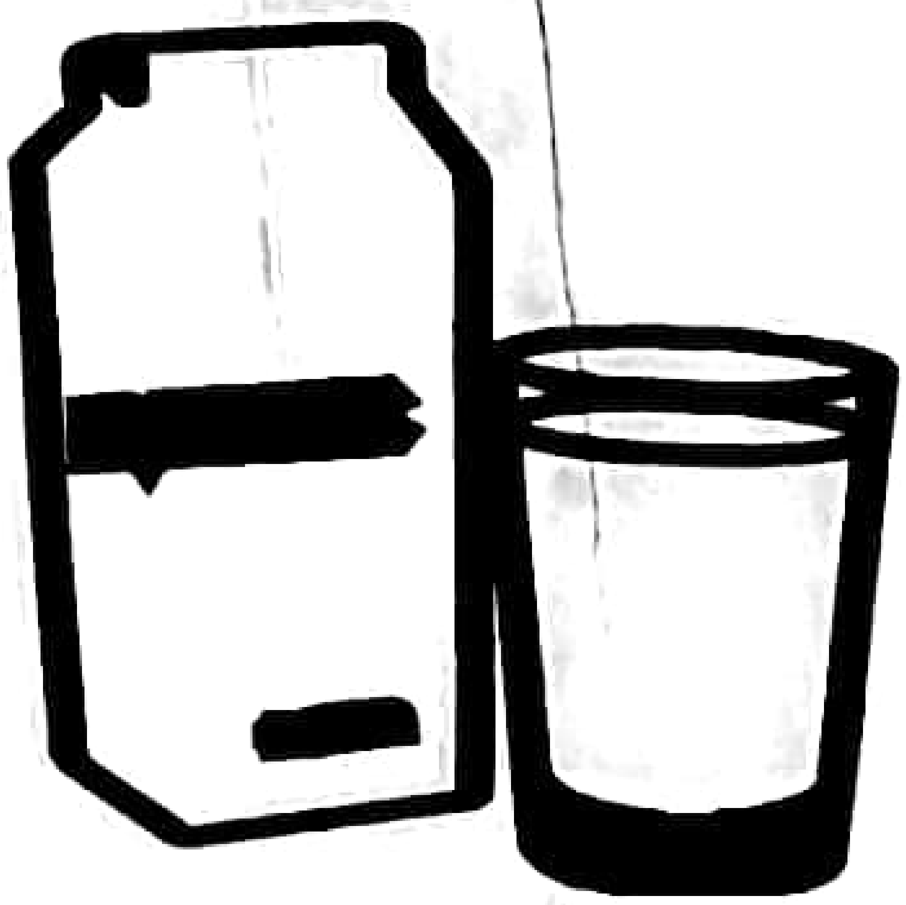
علماء نے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کی ان دنوں آنکھیں دُکھ رہی تھیں اور دُکھتی آنکھ پر کھجور کھانا مضر ہے۔ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو منع فرمایا اور جب آپؐ کے سامنے چقندر پیش کیے گئے تو آپ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ یہ کھاؤ۔ یہ تمہارے لیے مفید ہے اور تمہاری ناطاقتی کو یہ دور کر دے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ چقندر کھانے سے کمزوری دور ہوتی ہے۔ اسی لیے حکماء نے لکھا ہے کہ چقندر معدے کی جلا کرتا ہے۔ کھانا تحلیل کرتا ہے اور گرمی کو مارتا ہے۔ سُدوں کو کھولتا ہے، بلغم اکھاڑتا ہے۔ رعشہ کے لیے مفید ہے۔ ضعف کو دور کر کے قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

آنکھ دُکھنے کا علاج

علاج:

جامع کبیر میں حضرت امّ سلمہ سے روایت ہے کہ جب کسی بی بی کی آنکھ دُکھنے آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے قربت نہ فرماتے تھے جب تک تندرست نہ ہو جائے۔



فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آنکھ دُکھنے میں قربت کرنا مرض کو بڑھاتا ہے۔

نگاہ تیز ہونے کا علاج

علاج

جامع کبیر میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تمام رنگوں میں سبز رنگ پیارا تھا۔ ایک حدیث میں ہے کہ فرمایا آپ ﷺ نے کہ جاری پانی اور سبز رنگ دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔

فائدہ:

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ گرمی میں اگر کوئی شخص سبز رنگ کا چشمہ استعمال کرے تو نظر تیز ہوتی ہے اور سردیوں میں نقصان پہنچاتی ہے۔ واللہ اعلم۔

عام جسمانی اور قوتِ باہ کا علاج

علاج:

بعض روایات میں حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حیس بہت پسند تھا۔

فائدہ:

حیس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ کھجور، مسکہ، جما ہوا دہی، اس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے اور باہ کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبزیوں سے امراض کا علاج

علاج:

جامع کبیر میں ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے دستر خوان کو سبز چیزوں سے زینت دیا کرو۔ اس لیے کہ سبز چیز اللہ کے نام کی برکت سے شیطان کو دور رکھتی ہے۔

فائدہ:



علماء نے لکھا ہے کہ سبز چیز سے لہسن، پیاز، مولی بدبودار چیزیں مراد نہیں، کیوں کہ حضور اکرم ﷺ ان چیزوں کو ناپسند فرماتے تھے۔ بلکہ سبز چیز سے مراد پودینہ اور ترہ تیزک (ساگ) وغیرہ ہیں، کیونکہ پودینہ سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ مفرح ہے۔ ڈکار لاتا ہے۔ ریاح کا معدہ سے اخراج کرتا ہے۔ معدہ قوی کرتا ہے اور غلیظ خون کو رقیق کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے، قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور ترہ تیزک سے پیشاب کھل کر آتا ہے، اور اگر عورت کھائے تو خوب دودھ پیدا کرتا ہے۔ سنگِ مثانہ کے لیے مفید ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ نہار منہ کھانا بغل گند کے لیے مفید ہے۔ اس کا بیج انڈے کی زردی کے ساتھ کھانا قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے اور اس کا لیپ چھیپ کے لیے مفید ہے۔

دودھ سے جسمانی قوت کا حصول

علاج:

ابونعیم نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ دودھ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ بدن کی خشکی دور کرتا ہے اور جلد ہضم ہو کر غذا کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ منی پیدا کرتا ہے، چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے اور خراب فضلات نکالتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے۔ طبیعت میں نرمی اور دماغ میں تیزی پیدا کرتا ہے۔ دودھ کو اگر چہار مغز کے ساتھ استعمال کرے تو جسم کو قوی اور فربہ کرتا ہے مگر اس طرح زیادہ استعمال سے آنکھوں میں غبار اور ہمیشہ دودھ پینے سے معدے میں نفخ پیدا ہوتا ہے اور جوڑوں کے درد بڑھاتا ہے۔

شہد کے خواص اور ہر مرض سے شفا

علاج:

ابونعیم نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا۔

فائدہ:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد اس لیے زیادہ محبوب تھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں شفا ہے اور حکماء نے شہد کے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ مثلاً نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور ہوتا ہے، معدہ صاف کرتا ہے اور فضلات دفع کرتا ہے۔ سُدے کھولتا ہے، معدے کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور حرارت غریزی کو قوی کرتا ہے خراب رطوبت کو دور کرتا ہے۔ سرکہ کے ساتھ استعمال کرنے سے صفراوی مزاج والوں کے لیے مفید ہے۔ قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ مثانہ کے لیے مفید ہے اور سنگ مثانہ دور کرتا ہے اور پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا ہے، فالج اور لقوہ کے لیے مفید ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے اور بھوک زیادہ لگاتا ہے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ شہد اور شیر ہزاروں بوٹیوں کا عرق ہے۔ اگر تمام جہان کے حکماء جمع ہو کر ایسا عرق تیار کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ اپنے بندوں کے لیے ایسا عمدہ اور کثیر الفوائد عرق پیدا کیا ہے۔

جاری ہے............